



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری بیوی کے پاس سونے کے زیورات ہیں جنہیں وہ پہنتی ہے اور یہ نصاب کے بقدر ہیں، کیا ان کی زکوٰۃ مجھ پر واجب ہے یا میری بیوی پر؟ کیا زکوٰۃ زیورات ہی میں سے ادا کی جائے یا ان کی قیمت لگا کر اس کے مطابق زکوٰۃ ادا کی جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سونے اور چاندی کے زیورات میں زکوٰۃ واجب ہے جب کہ ان کا وزن نصاب کو پہنچ جائے، سونے کا نصاب ۸۵ مثقال اور چاندی کا ایک سو چالیس مثقال ہے سعودی عرب میں موجودہ مروجہ پیمانے کے مطابق سونے کا نصاب ۱۱۱/۳ اشرفی (گنی) ہے لہذا جب سونے کے زیورات کا وزن ۱۱۱/۳ اشرفی (گنی) یا اس سے زیادہ ہو تو علماء کے صحیح قول کے مطابق زکوٰۃ واجب ہے خواہ یہ زیورات پہننے کے لئے ہوں۔

چاندی کا نصاب موجودہ سعودی کرنسی میں ۵۶ ریال ہے لہذا جب چاندی کے زیورات ۵۶ سعودی ریال یا اس سے زیادہ قیمت کے ہوں تو ان میں زکوٰۃ واجب ہے، سونے، چاندی اور سامان تجارت میں چالیسواں حصہ زکوٰۃ واجب ہے یعنی ایک سو میں سے ڈھائی اور ایک ہزار میں سے پچیس روپے ہیں، اس سے زیادہ مالیت کی زکوٰۃ بھی اسی حساب سے ادا کی جائے گی۔

زکوٰۃ زیورات کی مالکہ پر واجب ہے، اگر اس کی اجازت سے اس کی طرف سے اس کا شوہر یا کوئی اور زکوٰۃ ادا کر دے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے، یہ واجب نہیں کہ زکوٰۃ زیورات ہی کی صورت میں ادا کی جائے بلکہ اس کی قیمت میں سے بھی ادا کی جاسکتی ہے، جب ایک سال گزر جائے تو سال پورا ہونے پر بازار میں ان کی جو قیمت ہوگی اس کے مطابق زکوٰۃ ادا کی جائے گی۔

حدا ما عندہی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 260

محدث فتویٰ